Notification No:512/2022

Date of Award: 08-04-2022

Name Of the Scholar: Tajammul Husain

Name of the Supervisor: Prof. Shahzad Anjum

Name of the Department: Department of Urdu

Topic of Reseach: Khaliq Anjum: Hayat Aur Khidmaat

Finding

خلیق انجم ایک کثیر الجہات شخصیت کے مالک تھے،ان کی تحریریں مختلف اصناف سخن کو محیط ہیں۔

بنیادی طور پر خلیق انجم کی شخصیت ایک بنیادگزار محقق،کامیاب ناقد اور غالب شناس کے ہے۔

خلیق انجم کی شخصیت کو بطور ادیب مختلف زاویے سے دیکھا جا سکتا ہے،جن میں بطور محقق، ناقد، ماہر غالبیات اور دہلی کے آثار قدیمہ کا متلاشی خصوصی طور پر قابل ذکر ہے۔

خلیق انجم کی تحریروں کو پڑھ کر اندازہ ہوتا کہ وہ نہ صرف ایک صاحب طرز ادیب تھے بلکہ ان کے اندر ایک صحافی کی بھی جملہ خصوصیات موجود تھیں،اس تعلق سے انجمن ترقی اردو سے شائع ہونے والے دو جریدوں ''اردو ادب'' اور ''ہماری زبان'' میں شائع ہونے والی مختلف تحریروں بطور خاص ادارتی صفحات کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

غالبیات کے حوالے سے خلیق انجم کی اہم کتابوں میں پانچ جلدوں میں ''غالب کے خطوط''، ''غالب کی نادر تحریریں''، ''غالب کچھ مضامین''، غالب اور شاہان تیموریہ'' اور غالب کا سفر کلکتہ اور کلکتے کا ادبی معرکہ بہت ہی اہم ہیں۔

خلیق انجم کی دیگر اہم تصنیفات میں ''متنی تنقید''، خاکوں کا مجموعہ ''مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا'' سرسید کی تصنیف ''آثار الصنادید'' کی سائنٹفک ترتیب اور دہلی کے آثار قدیمہ سے متعلق ''دلی کی درگاہ شاہ مرداں'' وغیرہ خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔

خلیق انجم کی تحریروں میں محققانہ شان، ناقدانہ اسلوب اور صاحب طرز ادیب کا انداز بیان قابل دید ہے، اسی وجہ سے اردو ادب میں وہ ایک محقق، ناقد، ماہر غالبیات، مترجم، صحافی اور صاحب طرز ادیب کے مقبول رہے ہیں۔